خپل کور

آپ کا اپنا گھر

ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی
گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا

خپل کور

آپ کا اپنا گھر

ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی

گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا

فہرست		صفحہ نمبر
پیغامات		
پرویز خٹک	وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا	i
ڈاکٹر امجد علی	معاون خصوصی وزیراعلیٰ برائے ہاؤسنگ	ii
محمد اعظم خان	چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا	iii
سید وقار الحسن	سیکرٹری ہاؤسنگ	iv
سیف الرحمٰن عثمانی	ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی	v
تعارف		1
خپل کور ہاؤسنگ سکیم		2
ہاؤسنگ کے شعبے میں چائنیز سرمایہ کاری		9
سیٹلائٹ ٹاؤنز		13
پشاور ماڈل ٹاؤن		15
سی پیک سٹی		18
نجی شعبے کی شراکت		21
شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس، مردان		23
شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس، پبی		24
ہنگو ٹاؤن شپ		25
سوات ماڈل ٹاؤن، سوات		27
بنے بنائے گھر		29
بنے بنائے اپارٹمنٹس		30
سول کوارٹرز کی جگہ ہائی رائز اپارٹمنٹس کی تعمیر		31
ہائی رائز اپارٹمنٹس حیات آباد		33
جلوزئی ہاؤسنگ سکیم		34
ملازئی ہاؤسنگ سکیم ورسک روڈ پشاور		39
جرمہ ہاؤسنگ سکیم کوہاٹ		41
حویلیاں ہاؤسنگ سکیم ایبٹ آباد		43
نیو بالاکوٹ سٹی، مانسہرہ		45
تجاوزات کے خلاف کاروائی		46
پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو پلاٹ کی الاٹمنٹ		47
پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی میں خالی آسامیوں پر بھرتیاں		49
پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کے ملازمین کیلئے موٹر سائیکل خریدنے کیلئے خوشحالی بینک کیساتھ مفاہمت		51
لینڈ بینک (بہرام گڑھی - کاغلشٹ چترال - سوڑیزئی - بونیر اور صوابی کے سنگم پر واقع سواوئی - مین جی ٹی روڈ کرک - اوڈیگرام سوات)		57-52

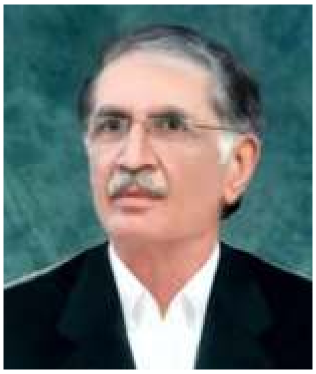

پرویز خٹک

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

مجھے یہ جان کر دلی مسرت ہو رہی ہے کہ صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی محکمہ ہاؤسنگ خیبر پختونخوا اپنی کارکردگی کے بارے میں بلٹن جاری کر رہی ہے۔ اس محکمہ نے گزشتہ ایک سال کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہاؤسنگ کے شعبے میں چند انقلابی منصوبے شروع کئے ہیں یقیناً ان منصوبوں سے صوبے کی معیشت اور معاشرت پر دوررس اثرات مرتب ہونگے۔ ''خپل کور لو کاسٹ ہاؤسنگ سکیم'' ان منصوبوں میں سرفہرست ہے۔ جس کے تحت بینک ہوم فنانس کی سہولت کے ذریعے لاکھوں مکانات تعمیر کرنے کا عمل شروع کیا جا چکا ہے۔ اس سکیم کے تحت سینکڑوں ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوگی اور نتیجے میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ سیٹلائٹ ٹاؤن کے نام سے ہر ضلع میں متبادل شہر بسانے کا وژن ایک انقلابی قدم اور وقت کی ضرورت ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے مکانات کی کمی کا مسئلہ حل ہوگا۔ کرایوں میں کمی اور مکانات کی قیمتوں میں استحکام آئے گا۔ نیز شہروں کی جانب آبادی کی منتقلی کے رجحان میں کمی آئے گی۔ صوبے میں سرکاری اراضی پر نجی شعبے کی شراکت کے ذریعے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں اس سلسلے میں پشاور میں واقع چار کمرشل کمپلیکس کی تعمیر کیلئے نجی شعبے سے شراکت کا عمل تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

یہ کمپلیکس دور جدید کے تقاضوں کے مطابق تعمیر ہوں گے اور کمرشل تعمیرات کو ایک نئی جہت دیں گے۔ ساتھ ہی پشاور کی خوبصورتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے ماڈل مراکز ثابت ہوں گے جو صوبے میں سرمایہ کاری و معاشی سرگرمیوں کی افزودگی کا باعث بنیں گے۔ موجودہ صوبائی حکومت نے ملک کی تاریخ میں دو سب سے بڑی میگا سٹیز کی تعمیر کیلئے ایف ڈبلیو او (FWO) کے ساتھ معاہدے کئے ہیں جن کے سنگ بنیاد رکھے جا رہے ہیں اور اراضی کی خریداری زیر عمل ہے۔ عنقریب ان میں ترقیاتی کاموں اور پلاٹوں کی فروخت شروع ہو جائے گی۔ ان دو منصوبوں پر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ ساڑھے 9 سو ارب روپے ہے جبکہ یہاں پر تعمیرات اور اس کے نتیجے میں معاشی سرگرمی کا تخمینہ کھربوں روپے ہے۔ یہ نئے شہر سمارٹ سٹیز کے طرز پر تعمیر ہوں گے اور دور جدید کی تمام سہولتوں سے آراستہ ہوں گے۔ ان شہروں میں شاپنگ مالز، ہائی رائیز بلڈنگز، فائیو سٹار ہوٹلز، کھیلوں کی سہولتیں، تعلیمی ادارے، ہسپتال، پارکس، کمیونٹی سنٹرز اور دیگر سہولتیں شامل ہوں گی۔

مجھے قوی امید ہے کہ صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی (PHA) کی ان سرگرمیوں سے صوبے میں معاشی انقلاب برپا ہوگا۔ جس سے نہ صرف صوبے کی معیشت و معاشرت پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے بلکہ خوشحالی، ترقی اور امن وسلامتی کو بھی فروغ ملے گا۔

ڈاکٹر امجد علی

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے ہاؤسنگ

صوبہ خیبر پختونخوا میں تقریباً 20 لاکھ مکانات کی کمی ہے جس کی وجہ سے مکانات اور زمینوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو رہا ہے۔ کرائے ناقابل برداشت ہیں اور عوام الناس تنگ و تاریک اور حفظان صحت کے اصولوں کے برعکس رہائش اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہاؤسنگ کا قلمدان سنبھالنے کے بعد سابقہ ادوار کی خرابیوں کو درست کرتے ہوئے محکمہ کو مناسب ٹریک پر رواں کیا گیا ہے۔ صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی نے گزشتہ ایک سال سے ہمہ جہت انقلابی منصوبے شروع کئے ہیں۔ جن سے نہ صرف مکانات کی کمی کا مسئلہ حل ہوگا بلکہ یہ منصوبے صوبے کی معاشی ترقی، روزگاری کی فراہمی اور امن و سلامتی کی ترویج میں ممد و معاون ثابت ہوں گے۔ ان اقدامات میں ''خپل کور ہاؤسنگ سکیم'' کے ذریعے سینکڑوں ارب روپے کی بنک فنانس کے ذریعے لاکھوں مکانات تعمیر کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔

ہر ضلع میں سیٹلائیٹ ٹاونز کی تعمیر کے دوررس نتائج مرتب ہوں گے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے سینکڑوں ارب روپے کی سرمایہ کاری کا بھی عمل شروع ہو چکا ہے۔ سی پیک سٹی نوشہرہ اور پشاور ماڈل ٹاؤن کے میگا ہاؤسنگ پراجیکٹس کے علاوہ سوات ماڈل ٹاؤن اور ہنگو ٹاؤن شپ کی جدید طرز پر تعمیر و ترقی کیلئے نجی شعبے سے شراکت کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی کی تاریخ میں پہلی دفعہ پلاٹس مالکان کو حوالے کر دیئے گئے ہیں۔ ملازئی ہاؤسنگ سکیم پشاور، جرمہ ہاؤسنگ سکیم کوہاٹ اور حویلیاں ٹاؤن شپ ایبٹ آباد میں تعمیرات کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ جلوزئی ہاؤسنگ سکیم میں ترقیاتی عمل کو تیز کر دیا گیا ہے اور امید ہے کہ جون 2018 تک بلاک اے کا قبضہ مالکان کے حوالے کر دیا جائیگا۔ اس کے علاوہ حیات آباد میں زیر تعمیر ہائی رائز فلیٹس کی تعمیر میں بھی تیزی لائی گئی ہے۔ جہاں پر 2 بلاک کمرشل استعمال کیلئے بھی مختص کر دیئے گئے ہیں۔ سرکاری ملازمین کو سستی اور معیاری اور جدید ٹیکنالوجی کے اصولوں پر تیار کردہ پری فیبریکیٹڈ (تیار) بنے بنائے مکانات کی تعمیر کیلئے چائنیز کمپنی سے گفت و شنید جاری ہے۔

مجھے امید واثق ہے کہ یہ اقدامات صوبے کی معیشت و معاشرت پر دوررس اثرات مرتب کریں گے۔ مکانات کی قلت میں کمی کے ساتھ کرایوں میں کمی آئے گی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ جو دورِ امن و خوشحالی کا باعث بنیں گے۔

محمد اعظم خان

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

مجھے یہ جان کر دلی مسرت ہوئی کہ پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی نے اپنی کارکردگی رپورٹ 2018 پیش کر دی ہے۔ خوش آئند امر یہ کہ پراونشل ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے چند ماہ میں کئی اہم اور انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں جن میں ہاؤسنگ کے شعبے میں ملک کی تاریخ میں حکومت اور نجی شعبے کی شراکت سے دو میگا پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت پشاور ماڈل ٹاؤن اور سی پیک سٹی کے کام سے دو نئے شہر بسائے جا رہے ہیں۔ جو ہاؤسنگ کی جدید سہولتوں سے مزین ہوں گے اور صوبے میں ہاؤسنگ کے شعبے کو ایک نئی جہت ملے گی اور جن کے ذریعے معیشت اور معاشرت پر دُور رس اثرات مرتب ہوں گے۔

کم آمدنی والے بے گھر افراد اور بالخصوص سرکاری ملازمین کیلئے خپل کور کے نام سے ایک وسیع البنیاد منصوبے کا آغاز ہو چکا ہے جس کے توسط سے بینک ہوم فنانس کے ذریعے بے گھر افراد کو اپنا گھر تعمیر کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً دو لاکھ بیس ہزار رہائشی مکانات تعمیر کئے جائیں گے جن پر براہِ راست سرمایہ کاروں کا اندازہ تقریباً 440 ارب روپے ہے۔

ہر ضلع میں سیٹلائیٹ ٹاؤن کے نام سے نئے شہر بسانے کا پروگرام دُور رس اثرات کا حامل منصوبہ ہے جو زرعی اراضی پر تعمیر کو کم کرے گا اور عوام الناس کو جدید سہولتوں سے آراستہ اور باکفایت رہائش فراہم کرے گا۔

ہاؤسنگ کا شعبہ کثیر سرمائے کا متقاضی شعبہ ہے اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پیدا کر کے ہی اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ پراونشل ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے اس نجی شعبے کے ہاؤسنگ سیکٹر میں سرمایہ کاری کیلئے بارآور کوششیں کیں جن میں 4 میگا کمرشل اور بڑی ہاؤسنگ سکیموں کیلئے عنقریب معاہدے کئے جائیں گے۔

ان کاوشوں سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی جو صوبے کی خوشحالی اور دیرپا امن کی ضامن ہوں گی۔

سید وقار الحسن

سیکرٹری ہاؤسنگ

صوبے میں مکانات کیلئے مربوط منصوبہ بندی، حکمت عملی وضع کرنا اور متعلقہ اداروں سے فعال روابط کے ذریعے سازگار ماحول وسہولیات کی فراہمی صوبائی محکمہ ہاؤسنگ کے فرائض میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی سرکاری ملازمین اور کم آمدنی والے لوگوں کو سستے اور معیاری مکانات وسازگار ماحول کی فراہمی کیلئے متعدد اقدامات اٹھا رہی ہے جن میں رہائشی سکیموں کی منصوبہ بندی، اراضی کا حصول، ترقیاتی عمل، ایریاء ڈویلپمنٹ، ہاؤسنگ فنانس کی سہولیات، نجی شعبہ سے شراکت وسرمایہ کاری کے مواقع وغیرہ شامل ہیں۔

بدقسمتی سے یہ شعبہ شروع سے ہی وسائل کی کمی اور انتظامی ومالیاتی بحرانوں کا شکار رہا ہے جس سے محکمے کی کارکردگی متاثر ہوئی۔ گزشتہ ایک سال سے محکمے میں اصلاح کے علاوہ کئی ہمہ جہت منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔ نجی شعبے کی شراکت داری کو اولین ترجیح دی جارہی ہے اور کئی ایک پراجیکٹس نجی شعبے کی شراکت سے شروع کئے جاچکے ہیں اور مزید کئی منصوبے روبہ عمل ہیں۔ صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی کی تنظیم نو کی جارہی ہے جس کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق ڈھانچہ اور افرادی قوت مہیا کی جائیگی۔ محکمے میں نظم وضبط کا عمل تیز تر کردیا گیا ہے اور معاملات میں شفافیت لائی گئی ہے۔ جاری سکیموں پر کام میں تیزی لائی گئی ہے۔ جلوزئی، ملازئی، جرمہ اور حویلیاں ہاؤسنگ سکیموں میں سائٹ آفیسز زیر تعمیر ہیں۔ جہاں پر جلد ہی دیگر کمیونٹی بلڈنگز، سکول، کالج، ہسپتال، کھیلوں کے میدان اور مساجد وغیرہ کی تعمیر کا کام شروع کردیا جائیگا۔

مین موٹروے پر کرنل شیر خان انٹرچینج کے قریب سی پیک سٹی اور مین جی ٹی روڈ کے قریب جلوزئی کے مقام پر پشاور ماڈل ٹاؤن کے قیام سمیت دیگر منصوبوں کی تکمیل سے سال 2050 تک جہاں رہائشی سہولیات کا مسئلہ حل ہوگا وہاں صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی کے وژن اور حکمت عملی میں بھی مزید نکھار آئے گا اور وقت کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق مزید بہتر انداز میں آگے بڑھے گا۔ میرا یقین کامل ہے کہ محکمہ کو صحیح خطوط پر استوار کرنے سے جہاں محکمے کی کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی وہاں میرٹ اور شفافیت کو بھی بالادستی حاصل رہے گی اور جلد یہ محکمہ صوبے کے چند اہم ترین محکموں کی صف میں کھڑا دکھائی دے گا۔

سیف الرحمٰن عثمانی

ڈائریکٹر جنرل، پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی

ہمارے صوبے کی تقریباً 42 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ صوبے میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے اکثریت بیرون ملک یا اندرون ملک روزگار کی تلاش میں سرگرداں رہتی ہے۔ سرکاری ملازمین جائز آمدن میں دورانِ ملازمت ذاتی مکان کا سوچ بھی نہیں سکتے اور ہمیشہ کرایہ کے مکانوں میں رہتے ہیں۔ 2017 کی مردم شماری کے مطابق صوبے کی کل آبادی 30 ملین نفوس پر مشتمل ہے۔ یہاں آبادی میں اضافے کا تناسب بھی قابل توجہ ہے۔ صوبے کی تقریباً 64 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے اور یہ آبادی تیزی سے بے روزگار افراد کی فہرست میں شامل ہو رہی ہے۔ اس مسئلے کی تدارک کیلئے جامع مصلحتوں سے آزاد اور دلیرانہ منصوبے وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

ہماری موجودہ آبادی کیلئے تقریباً 5 ملین مکانات کی ضرورت ہے۔ جبکہ ہمارے پاس کچے اور نیم پکے مکانات تقریباً 3 ملین ہیں اور ہمیں 2 ملین مکانات کی ضرورت ہے۔ جو عوام الناس کے بس سے باہر ہے اور حکومت کے پاس اپنے وسائل نہیں اور دوسری طرف حکومتی طریقہ کار پیچیدہ، وقت طلب اور بہت سارے منفی عوامل (Vulnerabilities) کے زیر اثر ہوتا ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے بینک ہوم فنانس اور نجی شعبے کی شراکت داری اہم ذریعے تھے۔ بینک ہوم فنانس ترقی یافتہ ممالک میں GDP کا بڑا حصہ ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں یہ شرح نہایت کم اور خیبر پختونخوا میں نہ ہونے کے برابر تھا۔ بینک ایک طرف صوبے میں سرمایہ کاری سے پہلوتہی کر رہے تھے اور دوسری طرف انفرادی طور پر بینک ہوم فنانس کی سہولت کیلئے کڑی شرائط عائد تھیں۔

مسلسل تگ و دو کے بعد اسٹیٹ بینک کے توسط سے اب تک چار بینکوں سے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے جا چکے ہیں اور سرکاری ملازمین کیلئے نرم شرائط پر کنونشنل اور اسلامک طریقے سے ہوم فنانس کی سہولت روبہ عمل ہے اور اس سہولت سے استفادہ کو یقینی بنانے کیلئے درکار دستاویزات کی تیاری میں مدد دینے کیلئے ریجنل فیسلیٹیشن سنٹرز قائم کئے گئے ہیں۔ جہاں عوام الناس سمیت سرکاری ملازمین کو مفت سہولت مہیا کی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ اب بینک ہوم فنانس کی سہولت ملک کے دیگر حصوں کے طرز پر عوام الناس کو بھی دستیاب ہے۔ ابتدائی مرحلے میں پی ایچ اے کی پانچ ہاؤسنگ سکیموں میں ہوم فنانس کی سہولت دستیاب ہے اور اس کا دائرہ کار مجوزہ سیٹلائیٹ ٹاؤنز اور پی ایچ اے کے زیر اہتمام دیگر ہاؤسنگ سکیموں تک پھیلایا جائیگا۔ نجی شعبے سے جن میں بڑے کمرشل اور رہائشی منصوبوں کیلئے اظہار دلچسپی مانگی گئیں تھیں۔ اس کا بہت حوصلہ افزا ردِعمل سامنے آیا ہے اور خاطر خواہ مقدار میں سرمایہ کاروں نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ جو ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے شفاف اور میرٹ کی پالیسی پر اعتماد کا مظہر ہے۔

حویلیاں ٹاؤن شپ، جرمہ ہاؤسنگ سکیم اور ملازئی ہاؤسنگ سکیم میں پانی اور بجلی کی رسد یقینی بنائی گئی ہے۔ تاکہ تعمیرات کا کام فی الفور شروع ہو سکے۔ سائیٹ آفیسز زیر تعمیر ہیں اور سائٹ آفس کیلئے عملے کا تقرر زیر عمل ہے۔ سی پیک سٹی نوشہرہ کیلئے زمین کی خریداری کیلئے چار ارب روپے کی خطیر رقم ایف ڈبلیو او (FWO) نے ڈپٹی کمشنر نوشہرہ کو منتقل کر دیئے ہیں اور لینڈ ایکوزیشن کیلئے PHA اور ریونیو کے دیگر عملے کے ساتھ زمین کی خریداری کا عمل سُرعت سے زیر تکمیل ہے۔

تعارف

صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی ایک مقتدر ادارہ ہے جس کو گزشتہ ایک سال کے دوران زیادہ فعال بنایا گیا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران اتھارٹی کے 7 اجلاس منعقد ہو چکے ہیں جبکہ 2005 میں اتھارٹی کے قیام سے 2017 تک اتھارٹی کے صرف 12 اجلاس منعقد ہوئے تھے۔ اتھارٹی نے گزشتہ ایک سال کے دوران کئی اہم اور دوررس نتائج کے حامل فیصلے کئے ہیں۔ جن میں خپل کور ہاؤسنگ سکیم، ہر ضلع میں سیٹلائٹ ٹاؤنز کا قیام، بینک ہوم فنانس کا حصول، سرکاری اراضی پر نجی شعبے کی شراکت سے کمرشل مالز کی تعمیر، نجی شعبے کی شراکت سے پشاور ماڈل ٹاؤن اور سی پیک سٹی جیسے دو میگا شہر بسانے کے معاہدے اور ان پر کام کا آغاز، سوات اور ہنگو میں نجی شعبے کی شراکت سے دو بڑے ہاؤسنگ منصوبوں پر کام کا آغاز، نجی شعبے کی شراکت سے بنے بنائے گھر اور اپارٹمنٹس کی فراہمی، موجودہ جاری ہاؤسنگ سکیموں میں ترقیاتی کاموں کی تکمیل اور مالکان کو قبضہ دینے کا انتظام، پی ایچ اے کی تنظیم نو (Restructuring)، ملازمین کی اپ گریڈیشن، جلوزئی فیز II کی الاٹمنٹ، چائنیز کمپنیوں سے کم قیمت مکانات کی تعمیر کی مفاہمت، بینکوں سے بینک ہوم فنانس کے حصول کے معاہدے، سرکاری املاک سے تجاوزات کی واگزاری، عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کی مؤثر پیروی، محکمہ میں نظم وضبط کا قیام، ٹھیکیداروں اور کنسلٹنٹس کا احتساب، اتھارٹی کے اضافی فنڈز کی شفاف سرمایہ کاری، آن لائن پلاٹس انفارمیشن سسٹم کا اجراء اور ویب سائٹ کی بہتری، خالی آسامیوں پر شفاف بھرتی، بیرونِ ملک پاکستانیوں کیلئے پلاٹوں میں کوٹہ، ریجنل فیسلیٹیشن سنٹرز کا قیام، پی ایچ اے اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو پلاٹس کی الاٹمنٹ اور دیگر متعدد اقدامات شامل ہیں۔

مکان ہر کسی کی بنیادی ضرورت ہے اور اس سہولت کی فراہمی پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی / ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کا بنیادی فریضہ ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے پی ایچ اے نے نئے عزم اور جذبے کے ساتھ ہمہ جہت اصلاحات پر کام شروع کر دیا ہے۔ نئی حکمت عملی کے تحت عوامی خدمت کو اولیت دی جاتی ہے۔ عوام سے ملازمین کا رویہ دوستانہ اور ہمدردانہ بنا دیا گیا ہے جس سے سرکاری اہلکاروں پر عوام کے اعتماد کی بحالی اور خدمات کی مؤثر اور بروقت فراہمی کی مثال قائم ہو رہی ہے۔

خپل کور ہاؤسنگ سکیم

ہمارے صوبے میں 6.5 نفوس فی اکائی کے تناسب سے تقریباً 2 ملین مکانات کی کمی ہے۔ موجودہ مکانات میں کچے، نیم پختہ اور پختہ مکانات شامل ہیں۔ مکانات کی کمی اور عوام الناس کو جامع، متبادل رہائشی سہولتوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگ صوبے کی زرخیز اراضی پر مکانات تعمیر کرنے پر مجبور ہیں۔ یاد رہے کہ ہمارے صوبے کا تقریباً 18 فیصد رقبہ زیر کاشت ہے اور اس میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ دوسری طرف بغیر منصوبہ بندی کے انفرادی طور پر تعمیر کئے گئے مکانات نہ صرف قیمتی زرعی اراضی کے ضیاع کا سبب بن رہے ہیں بلکہ تمام بنیادی سہولیات سے بھی عاری ہوتے ہیں اور روز اوّل سے ہی گوناگوں مسائل کا شکار ہوتے ہیں جن میں راستہ، پانی، سیوریج، بجلی، مسجد اور سڑک جیسے مسائل شامل ہوتے ہیں۔ دوسری طرف سکول، مسجد، ہسپتال اور کھیلوں کی عدم دستیابی ان مسائل کو دوچند کر دیتی ہے۔

خپل کور سے متعلق ایک اہم میٹنگ

صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی نے ان دیرینہ مسائل کے حل کیلئے ہمہ جہت کوششیں شروع کر دی ہیں۔ جن میں خپل کور کے نام سے ایک انقلابی سکیم کا اجراء سرفہرست ہے۔ اس کے علاوہ تمام اضلاع میں سیٹلائٹ ٹاؤنز کا قیام، نجی شعبے کی شراکت سے بڑے بڑے ہاؤسنگ پراجیکٹس کا آغاز اور جاری ہاؤسنگ سکیموں کی تیزی سے تکمیل شامل ہے۔

خپل کور ہاؤسنگ سکیم کیلئے کثیر سرمائے کی ضرورت ہے جس کیلئے خیبر بینک، نیشنل بینک، حبیب میٹروپولیٹن بینک اور ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے مفاہمت کی گئی ہے۔ اس سکیم کے ابتدائی مرحلے میں تقریباً دولاکھ 20 ہزار مکانات تعمیر کئے جائیں گے جس کیلئے تقریباً 440 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی جس کا Multiplier Effect تقریباً 2200 ارب روپے ہوگا جس میں نہ صرف معیاری رہائشی سہولتیں مہیا ہوں گی بلکہ روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کے معاشی اور معاشرتی زندگی میں انقلاب کا باعث بنیں گے۔

گورنر اسٹیٹ بینک کے ساتھ ملاقات

خپل کور ہاؤسنگ سکیم کے تحت عوام الناس اور بالخصوص سرکاری ملازمین کو مالکانہ حقوق پر پلاٹ الاٹ کئے جا رہے ہیں اور ان پلاٹس پر مکانات کی تعمیر کیلئے بینک ہوم فنانس کی سہولت جو انتہائی نرم شرائط پر مہیا کی جا رہی ہے اور سرکاری ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ اقساط کی شکل میں 20 سال کے عرصے میں قابل واپسی ہوگی۔ سہولت کی رقم کا تعین تنخواہ کی بنیاد پر درخواست کنندہ کی ضرورت کے مطابق ہوگا۔ الاٹمنٹ لیٹر کے علاوہ گارنٹی (Collateral) کی ضرورت نہیں ہوگی۔ مکان درخواست کنندہ خود تعمیر کرے گا۔ البتہ چائنہ کی کمپنی کے ذریعے تعمیر کی سہولت صوابدیدی ہوگا۔ بینک ہوم فنانس کنونشنل اور اسلامک موڈز، دونوں میں دستیاب ہے۔

بینک ہوم فنانس کیلئے درکار ڈاکومنٹیشن کی تیاری کیلئے پشاور، سوات، ایبٹ آباد اور کوہاٹ کے مقامات پر ریجنل فسلیٹیشن سنٹرز قائم کئے گئے ہیں۔ جو ملازمین کے علاوہ عوام الناس کو مفت خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اس سکیم سے مندرجہ ذیل چار قسم کے درخواست کنندہ سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

(1) سرکاری ملازمین جن کو پہلے ہی جلوزئی ہاؤسنگ سکیم نوشہرہ، ملازئی ہاؤسنگ سکیم پشاور، حویلیاں ٹاؤن شپ ایبٹ آباد اور جرمہ ہاؤسنگ سکیم کوہاٹ میں پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں۔ وہ بینک ہوم فنانس کی سہولت کے حصول کیلئے براہ راست ڈائریکٹر جنرل PHA کو درخواست دے سکتے ہیں۔

(2) وہ سرکاری ملازمین جن کو مذکورہ بالا ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹ الاٹ کئے جا رہے ہیں۔ جس کیلئے بینک آف خیبر اور مسلم کمرشل بینک کے ذریعے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔

درخواست فارم اتھارٹی کے ویب سائٹ www.housingkp.gov.pk پر دستیاب ہے۔

(3) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مہیا کئے جانے والے بنے بنائے گھر اور اپارٹمنٹس۔

(4) عوام الناس جن کو مندرجہ بالا ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹ الاٹ کئے جا چکے ہیں۔

اس سکیم کے تحت 5 مرلہ پلاٹ کیلئے تقریباً 18 لاکھ روپے، 7 مرلہ پلاٹ کیلئے 25 لاکھ روپے، 10 مرلہ پلاٹ کیلئے 30 لاکھ روپے اور 1 کنال پلاٹ کیلئے 40 لاکھ روپے تک بینک ہوم فنانس کی سہولت حاصل کی جا سکے گی۔

رقم کا تعین درخواست دہندہ کی صوابدید پر ہوگا تاہم مذکورہ سیلنگ سے تجاوز نہیں کی جائے گی تاکہ ملازمین کیلئے اقساط کی واپسی قابل برداشت ہو۔ مکان کی تکمیل ایک سال کے اندر لازمی ہوگی۔ مکان کیلئے نقشے PHA مفت مہیا کرے گی۔ اور مکان پر مزید تعمیر کیلئے بنیادوں کو مضبوط رکھنا لازمی ہوگا۔ ابتدائی طور پر ماہانہ آمدنی کی شرط 50 ہزار روپے رکھی گئی ہے تاہم کم تنخواہ والے ملازمین بھی اس سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں جن کو تنخواہ کے تناسب سے ہوم فنانس کی سہولت مہیا کی جائے گی اور مکان کی تعمیر کیلئے درکار بقیہ رقم وہ اپنے دیگر زرائع سے پورا کر سکیں گے۔ مزید تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

مذکورہ بالا ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹس کے مالکان، عوام الناس بھی بینک ہوم فنانس کی سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں جن کو عمومی شرائط پر یہ سہولت مہیا کی جائے گی اور جن کو ریجنل فیسلیٹیشن سنٹرز مفت خدمات فراہم کریں گے۔

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی 16/01/2017 کو سیکرٹری ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ، سول سیکرٹریٹ پشاور میں بینک ہوم فنانس کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے۔

9 فروری کو اسٹیٹ بینک کراچی کے دفتر میں مختلف بینکوں کے نمائندوں سے ہونے والی ملاقات

بینک آف خیبر کے ساتھ ہونے والے MoU پر دستخط کی تقریب

حبیب میٹروپولیٹن کے ساتھ ہونے والے MoU پر دستخط کی تقریب

اسٹیٹ بینک کراچی میں میٹنگ

پریس کانفرنس بارے خپل کور بینک ہوم فنانسنگ

خپل کور سکیم کی شروعات

ہاؤسنگ کے شعبے میں چائنیز سرمایہ کاری

چائنیز ٹیکنالوجی (Low Cost - Energy Efficient) مکانات کی تعمیر۔

حکومت خیبر پختونخوا کے زیرِاہتمام اپریل 2017 میں چین کے دارالخلافہ بیجنگ میں ایک وسیع البنیاد سرمایہ کاری روڈ شو کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں دیگر شعبوں کے علاوہ ہاؤسنگ کے شعبے میں چار مفاہمت کی یاداشتیں دستخط کی گئیں۔ جس کیلئے ابتدائی معلومات کے تبادلے کے بعد چینی سرمایہ کاروں کے ایک وفد نے جنوری 2018 میں خیبر پختونخوا کا دورہ کیا اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ سے ''خپل کور'' کے تحت بننے والے مکانات میں چینی ٹیکنالوجی کے استعمال پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے بننے والے مکانات موجودہ مکانات سے زیادہ مضبوط اور 83 فیصد کم توانائی خرچ کریں گے۔

اس سکیم کے تحت پہلے مرحلے میں چینی سرمایہ کاروں کی کنسورشیم ماڈل ہاؤس تعمیر کرے گی اور اس کے بعد کثیر تعداد میں مکانات کی تعمیر کیلئے مقامی طور پر فیکٹری قائم کرے گی۔

حال ہی میں وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی ڈاکٹر امجد علی اور ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی نے چائنہ کے سرمایہ کاروں کی دعوت پر 23 مارچ تا 28 مارچ ، چین کا پانچ دن کا دورہ کیا جس میں انرجی ایفیشنٹ مکانات اور لو کاسٹ مکانات کیلئے مفاہمت کی یاداشت پر دستخط کئے گئے اور عنقریب چین کی کمپنیاں ماڈل ہاؤسز کی تعمیر کیلئے پشاور کا دورہ کریں گی اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کیلئے اقدامات کریں گی۔

项目名称：仙月湖旅游度假别墅　项目面积：269.6㎡
项目地址：潍坊・昌乐

چینی وفد کے ساتھ وزیر اعلیٰ کے خصوصی اسسٹنٹ بارے ہاؤسنگ کی ملاقات

CNTC چائنہ کے وفد سے ملاقات

سیٹلائٹ ٹاؤنز

ہمارے صوبے میں تقریباً 20 لاکھ مکانات کی کمی ہے۔جس کیلئے وسیع پیمانے پر جامع اور دوررس نتائج کے حامل منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔اس سکیم کے تحت 2050 تک تمام 25 اضلاع میں سیٹلائٹ ٹاؤنز کے نام سے متبادل شہر بسائے جارہے ہیں۔اس سلسلے میں تمام 25 اضلاع میں مناسب اراضی کی نشاندہی کا عمل شروع ہے اورعنقریب زمین کے حصول کا عمل شروع کیا جائے گا۔یہ تمام سیٹلائٹ ٹاؤنز نجی شعبے کی شراکت سے تعمیر ہوں گے۔جن میں کم آمدنی والے افراد اور سرکاری ملازمین کیلئے خصوصی کوٹہ مقرر ہوگا اور جہاں پر بینک ہوم فنانس کی سہولت دستیاب ہوگی۔

مناسب اراضی کی نشاندہی کیلئے تمام اضلاع کے ناظمین اور ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ مشاورت مکمل کرلی گئی ہے۔جو 3000 سے 20000 کنال تک اراضی کی نشاندہی کررہے ہیں۔لکی مروت، مانسہرہ، کوہاٹ، ڈی آئی خان، ہری پور، ایبٹ آباد اور دیرلوئر میں اراضی کی نشاندہی ہوگئی ہے۔جس کیلئے عنقریب سیکشن IV جاری کردیا جائے گا۔اورنجی شعبے سے ترقیاتی کاموں کیلئے تجاویز طلب کی جائیں گی۔

اس سکیم سے مقامی آبادی کو منصوبہ بندی کے تحت بنائے گئے رہائشی سکیموں میں پُرامن، پُرآسائش اور تمام بنیادی سہولتوں سے مزین رہائشی سہولتیں میسر ہوں گی۔جبکہ زرعی اراضی پر تعمیرات کی حوصلہ شکنی ہوگی، بڑے شہروں کی طرف نقل مکانی کے رجحان میں کمی ہوگی، مکانات کی قیمتوں میں استحکام آئے گا۔ اور پرائیویٹ غیرقانونی ہاؤسنگ سکیموں کی حوصلہ شکنی ہوگی۔

اس سکیم کے تحت لاکھوں مکانات تعمیر ہوں گے۔جس سے کھربوں روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ جوصوبے کی معاشی اورمعاشرتی ترقی میں انقلاب برپا کریں گے۔

ایبٹ آباد: وزیراعلی خیبر پختونخوا کے مشیر ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد خان ہزارہ ڈویژن میں سیلائٹ ٹاؤن ہاؤسنگ سکیموں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پشاور ماڈل ٹاؤن

پشاور ماڈل ٹاؤن تقریباً 117,000 کنال اراضی پر محیط ہے۔ جہاں پر ایک جدید اور متبادل سمارٹ سٹی تعمیر ہوگی۔ جہاں پر رہائشی مکانات، شاپنگ مال، ہائی رائز بلڈنگز، تعلیمی ادارے، صحت کی سہولیات، سپورٹس اور تفریح کی سہولیات دستیاب ہونگی اور جہاں پر تمام بڑے بڑے سرکاری صوبائی دفاتر قائم ہونگے۔

سکیم کیلئے پاک فوج کے ادارے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) کے ساتھ معاہدہ ہوچکا ہے۔ جس کے تحت صرف ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ تقریباً 5500 ارب روپے ہے۔ جبکہ میگا سٹی میں کل سرمایہ کاری کا تخمینہ کھربوں روپے ہے۔ سکیم کیلئے زمین کے حصول کا عمل عنقریب شروع ہوجائے گا۔ سکیم کیلئے جی ٹی روڈ سے چار رویہ، آٹھ لین پر مشتمل ایکسپریس وے بھی تعمیر کیا جائے گا۔ جس سے آمد و رفت کی سہولت میں اضافہ ہوگا۔ اس سکیم سے علاقہ کی تقدیر بدل جائے گی۔ عوام الناس کو معیاری رہائشی سہولتیں میسر ہونگی۔ کاروبار اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ زرخیز زمینوں پر مکانات کی تعمیر میں کمی آئے گی۔ صوبے سے باہر مکانات کی خریداری اور سرمایہ کاری (Capital Flight) میں کمی آئے گی اور پشاور شہر پر آبادی کا دباؤ کم ہوگا۔

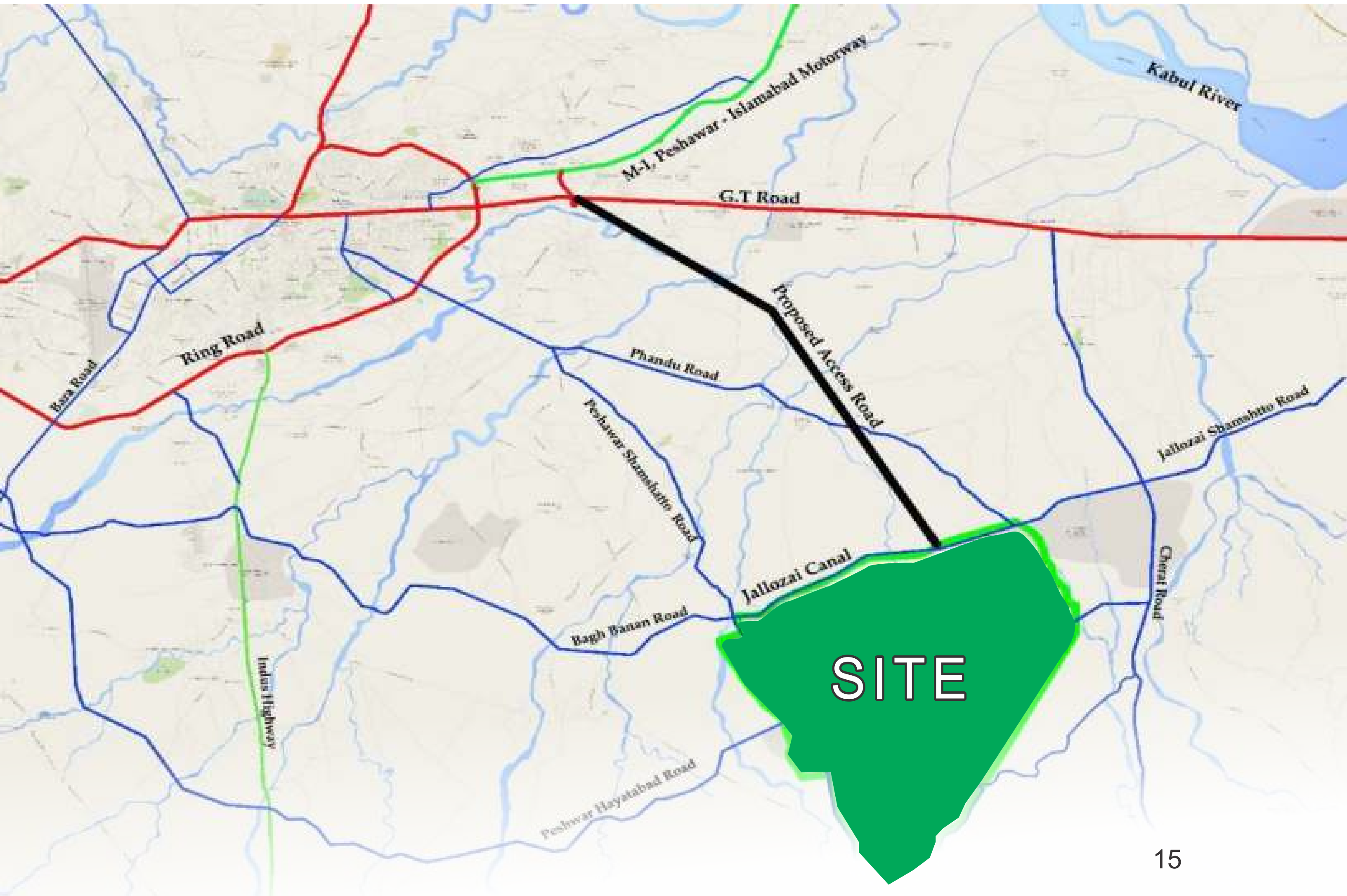

سی پیک سٹی

سی پیک سٹی کے نام سے مین موٹروے پر کرنل شیر خان انٹرچینج کے مقام پر ایک جدید سمارٹ میگا سٹی تعمیر کی جارہی ہے۔ ابتدائی طور پر سکیم کا رقبہ 8300 کنال پر مشتمل ہے۔ جس میں توسیع ہو سکے گی۔ سکیم کیلئے پاک فوج کے ادارے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) سے معاہدہ ہو چکا ہے۔ FWO نے زمین کی قیمت کا 50 فیصد صوبائی حکومت کو منتقل کر دیا ہے اور اراضی کی خریداری رو بہ عمل ہے۔ اس میگا سمارٹ سٹی میں رہائشی مکانات، اپارٹمنٹس، شاپنگ مال، ہائی رائز بلڈنگز، تفریحی سہولیات، تھیم پارکس، تعلیمی ادارے، یونیورسٹیاں اور ہسپتال تعمیر ہوں گے۔

منصوبے کے صرف ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ تقریباً 400 ارب روپے ہے جبکہ سکیم میں کل تعمیرات میں سرمایہ کاری کھربوں روپے کی ہوگی۔ اس سکیم سے علاقے کی تقدیر بدل جائے گی۔ عوام الناس کو معیاری رہائشی سہولتیں ملیں گی۔ کاروبار اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ زرخیز زمینوں پر مکانات کی تعمیر میں کمی آئے گی۔ صوبے سے باہر مکانات کی خریداری اور سرمایہ کاری (Capital Flight) میں کمی آئے گی اور پشاور شہر پر آبادی کا دباؤ کم ہوگا۔

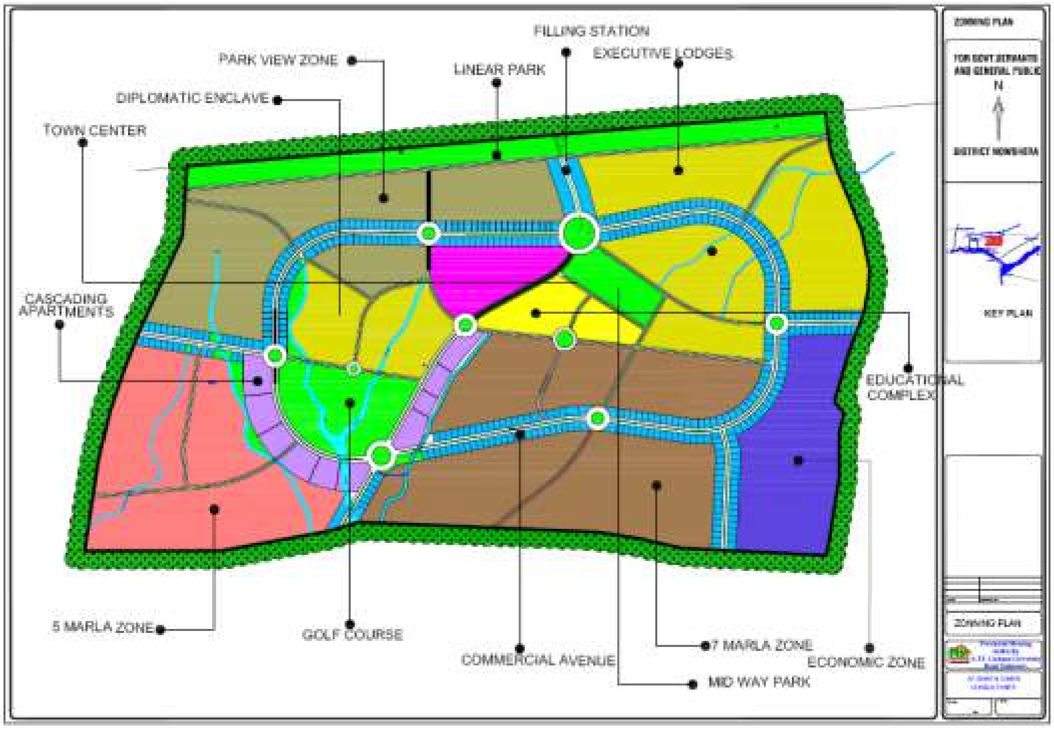
FILLING STATION
PARK VIEW ZONE
EXECUTIVE LODGES
LINEAR PARK
DIPLOMATIC ENCLAVE
TOWN CENTER
CASCADING APARTMENTS
EDUCATIONAL COMPLEX
5 MARLA ZONE
GOLF COURSE
COMMERCIAL AVENUE
7 MARLA ZONE
ECONOMIC ZONE
MID WAY PARK
ZONING PLAN
KEY PLAN
N
ZONING PLAN

نجی شعبے کی شراکت

پشاور میں کثیر المنز لہ کمرشل مالز اور رہائشی اپارٹمنٹس کی تعمیر

صوبے میں معاشی سرگرمیوں کی ترقی ،روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نجی شعبے کے ذریعے سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پشاور کے چار پرائم لوکیشنز پر دستیاب سرکاری اراضی پر نجی شعبے کی شراکت سے کثیر المنز لہ کمرشل مالز اور رہائشی اپارٹمنٹس تعمیر کئے جارہے ہیں۔جن میں، مین جی ٹی روڈ پر واقع نشتر آباد (تقریباً36 کنال)، سٹی سنٹر (تقریباً76 کنال)، ورسک روڈ-I (13 کنال) اور ورسک روڈ-II (6 کنال)۔

ان کثیر المنز لہ عمارات کی تعمیر کیلئے نجی شعبے کی کمپنیاں Prequalify کر لی گئی ہیں۔اور شراکت کی دیگر شرائط طے کی جارہی ہیں۔
اور عنقریب ان میگا پراجیکٹس پر تعمیر کا آغاز ہو جائے گا۔ یہ پراجیکٹس جدید طرز کے تعمیراتی سٹینڈرڈز پر تعمیر ہونگے۔جن میں شاپنگ مالز، دفاتر، رہائشی اپارٹمنٹس، مناسب پارکنگ اور سٹینڈ بائی پاور جنریشن کی سہولیات، Recreational Facilities ہوں گی۔

مذکورہ ملٹی بلین، چار میگا پراجیکٹس سے صوبے میں معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔صوبے میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کی ترویج ہوگی۔اور صوبائی حکومت کو مستقل بنیادوں پر رائلٹی کی مد میں خاطر خواہ آمدنی ہوگی۔

شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس، مردان

مین بس سٹینڈ مردان کے ساتھ 2.7 کنال اراضی، پرائم لوکیشن پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی بنیاد پر شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس کی تعمیر کیلئے عنقریب نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے تجاویز طلب کی جا رہی ہیں۔

شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس، پبی

پبی بازار کے قریب 12.5 کنال کی پرائم لوکیشن پر شاپنگ مال اور اپارٹمنٹس کی تعمیر ایک اور بڑا منصوبہ ہے۔جس کی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی بنیاد پر تعمیر کیلئے نجی شعبے سے عنقریب تجاویز طلب کی جارہی ہیں۔

ہنگو ٹاؤن شپ

ضلع ہنگو، اورکزئی ایجنسی اور کرم ایجنسی کے زیادہ تر لوگ مشرق وسطیٰ میں روزگار سے وابستہ ہیں۔ جو ایسے پُرسکون رہائش کے متمنی ہیں۔ جہاں وہ پُرامن زندگی گزار سکیں۔ اور جہاں بچوں کی تعلیم کی سہولت ہو۔ ہنگو ٹاؤن شپ 8300 کنال کی سرکاری اراضی پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (نجی شعبے کی شراکت) سے تعمیر کی جارہی ہے۔ جہاں پر پُرامن، جدید تقاضوں سے آراستہ رہائشی سہولیات کے علاوہ تعلیم، صحت، کھیلوں کی سہولیات ہوں گی۔

اس سکیم کیلئے نجی شعبے سے شراکت کا عمل تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جس کے تحت نجی شعبہ سکیم میں ترقیاتی کاموں، پلاٹس کی فروخت اور سکیم کے نظم ونسق کا ذمہ دار ہوگا۔ سکیم میں کم آمدنی والے افراد اور سرکاری ملازمین کیلئے 20 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔

یہ سکیم نہ صرف ہنگو کے باشندوں کو پُرامن اور تمام سہولیات سے آراستہ رہائشی سہولیات مہیا کرے گا۔ سکیم سے ہنگو کے زرخیز زمینوں پر تعمیرات میں کمی آئے گی اور مقامی طور پر معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

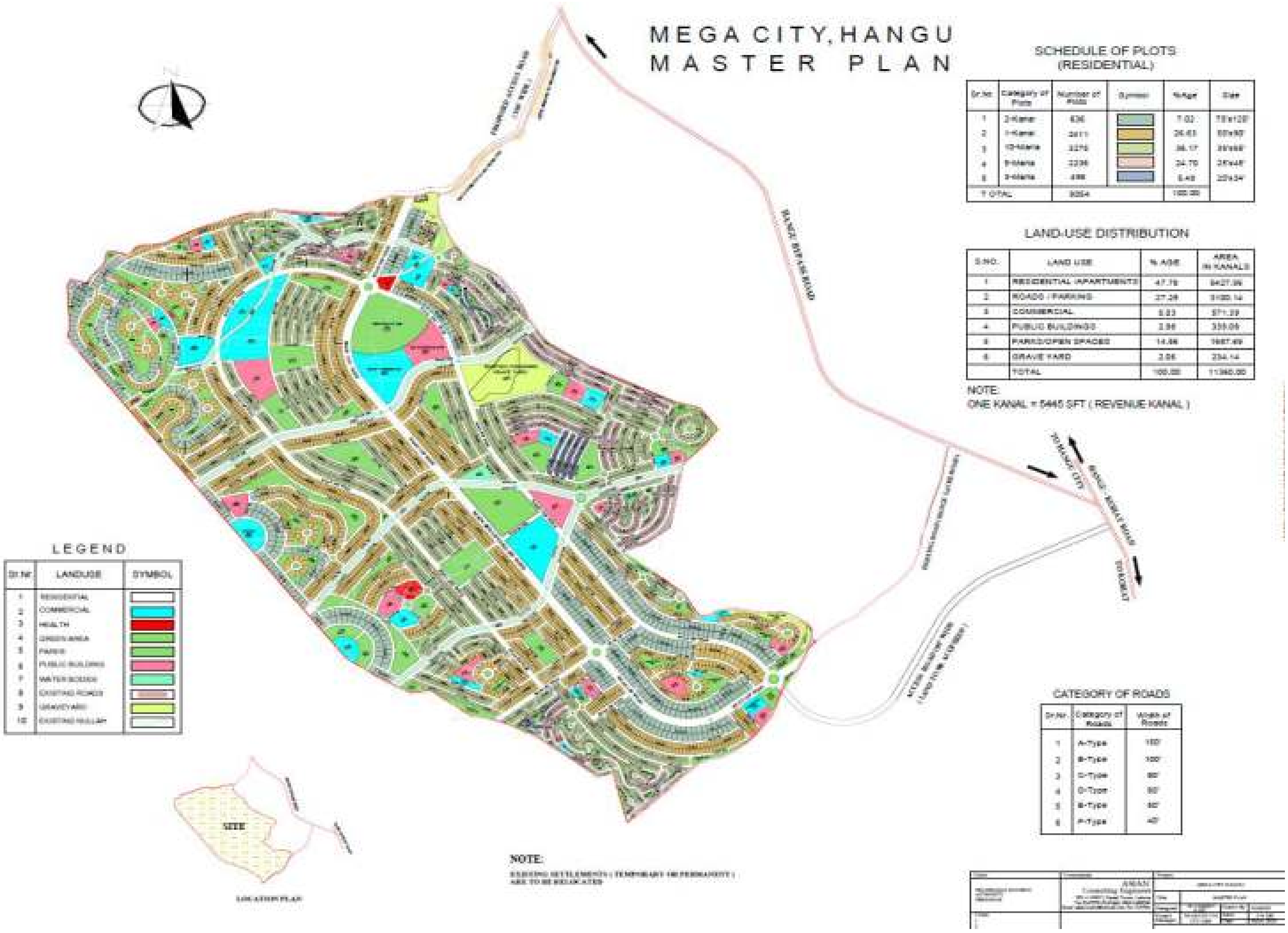

حکومت خیبر پختونخوا
ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ
KPBOIT

منافع بخش سرمایہ کاری کا نادر موقع
پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی بنیاد پر
ہنگو ٹاؤن شپ (ہنگو)

ہاؤسنگ | کمرشل | پارکس | انٹرٹینمنٹ | سکولز اور کالجز | ہسپتال

- رہائشی اور کمرشل پلاٹ (DHA اور بحریہ ٹاؤن کے طرز پر) ڈیویلپ کریں
- ہنگو، اورکزئی، کرم ایجنسی اور کوہاٹ کے سنگم پر
- ڈیزائننگ، ڈیویلپمنٹ اور مارکیٹنگ کمپنی کے اختیار میں
- بیرونی ملک پاکستانیوں کی اکثریت کی ضرورت
- 8300 کنال شیٹ لینڈ کا وسیع رقبہ
- ہائی ڈیمانڈ ایریا برائے ہاؤسنگ

حکومت خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت
(DHA اور بحریہ ٹاؤن کے طرز پر) ہنگو ٹاؤن شپ کی ڈیویلپمنٹ کرانا چاہتی ہے۔
وسیع تجربے اور مالی طور پر مستحکم خواہشمند اداروں/فرمز/کمپنیز سے
اظہار دلچسپی (EOI) برائے پری کوالیفیکیشن مطلوب ہیں۔
Proposal جمع کرنے کی آخری تاریخ 29 دسمبر 2017
TORs کیلئے www.housingkp.gov.pk وزٹ کریں یا
بذریعہ adplanningpha@gmail.com رابطہ کریں

ڈائریکٹر جنرل
پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی
091-9224298

INF(P): 6503

سوات ماڈل ٹاؤن، سوات

ایشیاء کے سویٹزرلینڈ، سوات کی حسین وادیوں میں، سوات ایکسپریس وے اور جی ٹی روڈ کے سنگم پر واقع، ابوھا۔ بریکوٹ روڈ پر ہائی ڈیمانڈ ایریا میں واقع 5 ہزار کنال کے وسیع رقبہ پر، نجی شعبے کی شراکت سے، سوات ماڈل ٹاؤن کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ جہاں پر پُرامن، جدید تقاضوں سے آراستہ رہائشی سہولیات کے علاوہ تعلیم، صحت، کھیلوں کی سہولیات ہوں گی۔ اس سکیم کیلئے نجی شعبے سے شراکت کا عمل تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جس کے تحت نجی شعبہ سکیم میں ترقیاتی کاموں، پلاٹس کی فروخت اور سکیم کے نظم ونسق کا ذمہ دار ہوگا۔ سکیم میں کم آمدنی والے افراد اور سرکاری ملازمین کیلئے 20 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔

یہ سکیم نہ صرف سوات کے باشندوں کو پُرامن اور تمام سہولیات سے آراستہ رہائشی سہولیات مہیا کرے گی بلکہ اندرون ملک سے بھی لوگ سیزن کیلئے مکانات خرید سکیں گے۔ سکیم سے سوات کی زرخیز زمینوں پر تعمیرات میں کمی آئے گی۔

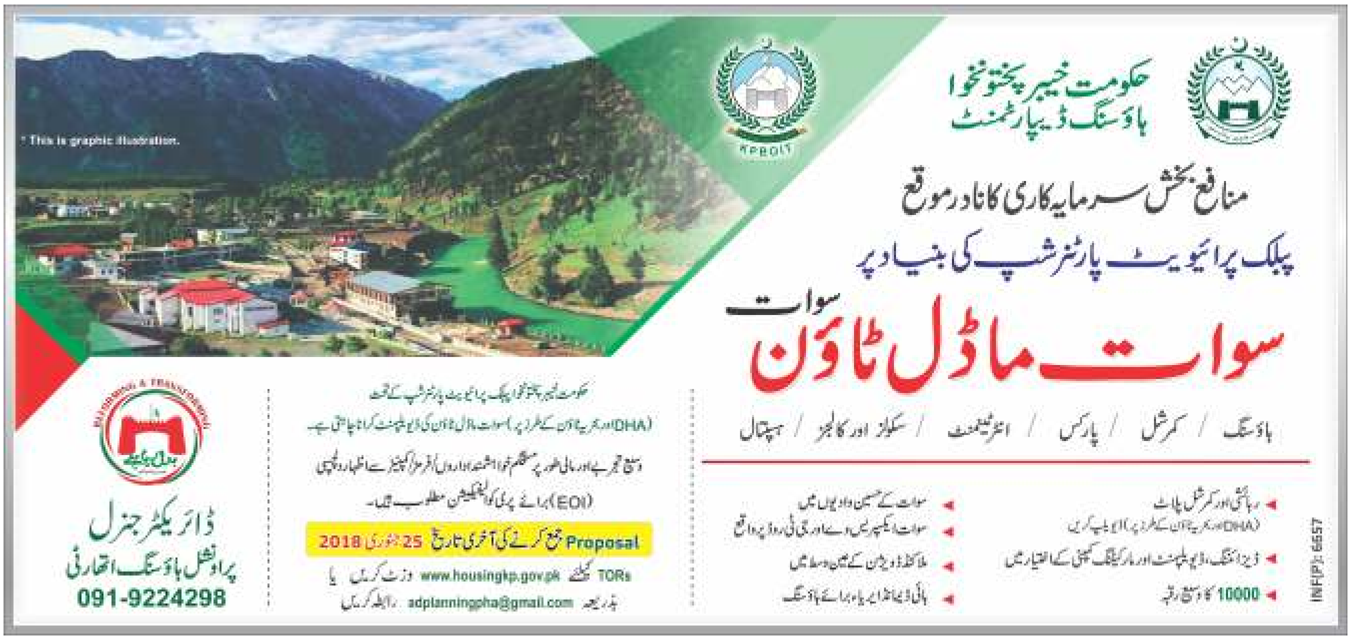
* This is graphic illustration.
حکومت خیبر پختونخوا
ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ
KPBOIT
منافع بخش سرمایہ کاری کا نادر موقع
پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی بنیاد پر
سوات
سوات ماڈل ٹاؤن
ہاؤسنگ / کمرشل / پارکس / انٹرٹینمنٹ / سکولز اور کالجز / ہسپتال
رہائشی اور کمرشل پلاٹ
(DHA اور بحریہ ٹاؤن کے طرز پر) اپلائی کریں
ڈیزائننگ، ڈیویلپمنٹ اور مارکیٹنگ کمپنی کے اختیار میں
10000 کا وسیع رقبہ
سوات کے حسین وادیوں میں
سوات ایکسپریس وے اور جی ٹی روڈ پر واقع
ملاکنڈ ڈویژن کے عین وسط میں
ہائی ڈینسٹی ایریا برائے ہاؤسنگ
حکومت خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت
(DHA اور بحریہ ٹاؤن کے طرز پر) سوات ماڈل ٹاؤن کی ڈیویلپمنٹ کرانا چاہتی ہے۔
وسیع تجربہ اور مالی طور پر مستحکم خواہشمند اداروں/فرموں/کمپنیز سے اظہار دلچسپی
(EOI) برائے پری کوالیفیکیشن مطلوب ہیں۔
Proposal جمع کرنے کی آخری تاریخ 25 جنوری 2018
TORs کیلئے www.housingkp.gov.pk وزٹ کریں یا
بذریعہ adplanningpha@gmail.com رابطہ کریں
ڈائریکٹر جنرل
پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی
091-9224298
INF(P): 6557

بنے بنائے گھر

صوبائی ہاؤسنگ اتھارٹی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی شراکت سے کم قیمت، معیاری اور باکفایت مکانات اور اپارٹمنٹس کی فراہمی کے منصوبے پر عمل کا آغاز کردیا ہے۔عنقریب اس سکیم کے پہلے مرحلے میں چارسدہ انٹرچینج کے قریب مین موٹروے پر ڈھیری زرداد کے مقام پر پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز کیا جارہا ہے۔اس سکیم کے تحت سنگل سٹوری 3 مرلہ مکانات تقریباً 12 لاکھ روپے اور 5 مرلہ مکانات تقریباً 16 لاکھ روپے میں مہیا کئے جائیں گے۔جس میں زمین کی قیمت، ترقیاتی اخراجات اور تعمیراتی اخراجات شامل ہونگے۔اس سلسلے میں نجی تعمیراتی کمپنیوں سے تجاویز موصول ہوچکی ہیں۔جس کیلئے عنقریب معاہدہ کیا جائے گا۔

اس سکیم کے تحت نجی شعبے کے ذریعے سکیم میں ترقیاتی کام، سڑکیں، بجلی، پانی اور سیوریج وغیرہ کا کام مکمل کیا جائے گا اور کمپنی پی ایچ اے کی فراہم کردہ تصریحات اور ڈیزائن کے مطابق 3 مرلہ اور 5 مرلہ مکانات تعمیر کرے گی۔جن کی قیمت پہلے سے متعین ہوگی۔اور جو سرکاری ملازمین کو پہلے آؤ اور پہلے پاؤ کے اصول کے تحت الاٹ کئے جائیں گے۔

سکیم کیلئے بینک ہوم فنانس کی سہولت دستیاب ہوگی۔جو سرکاری ملازمین کو مکان خریدنے کے قابل بنائے گی۔یہ مکانات مناسب کرائے کے ذریعے اقساط ادا کرنے میں معاون ثابت ہوسکیں گے۔جبکہ مکان کی قیمت میں وقت کیساتھ ساتھ خاطر خواہ اضافہ بھی ہوگا۔

EXPRESSION OF INTERESTS (EOI) FOR PRE-QUALIFICATION

Public Private Partnership

Construction of 03 & 05 Marla Single Storey Low Cost Houses & 700 Sft Apartments at State Land

The Provincial Housing Authority intends to construct 03 & 05 Marla Single Storey Low Cost Houses for Government Servants and General Public through Public Private Partnership, initially at State Land located at Dheri Zardad, on Main Motorway near Charsadda Interchange. Expression of interests are hereby invited from Companies/ Firms for pre-qualification for the subject scheme. The following information may be provided.

1) Complete Profile of the Company/ Firm, Partner/ JV.
2) Financial Statement for the last three years duly attested.
3) List of Major/ Similar verifiable projects under-taken over the past 10 years.

Last date for receipt of sealed EOI/ Applications is **26th February 2018**. The EOI/ Proposals received after due date shall not be entertained. Only Companies/ Firms with demonstrated experience in similar assignments will be considered and notified for further participation in the selection process.
Interested Companies/ Firms should address their enquiries and submit their proposals on the following Address:-

DIRECTOR TOWN PLANNING
Provincial Housing Authority, University Road Peshawar.
Phone #. 091-9224203 Fax # 091-9224256

"SAY NO TO CORRUPTION" INF(P):705

بنے بنائے اپارٹمنٹس

نجی کمپنیوں کے ذریعے معیاری اور با کفایت اپارٹمنٹس کی فراہمی بھی زیرِ غور ہے۔ اس سکیم کے تحت نجی کمپنیاں مختلف شہروں میں موزوں مقامات پر اپارٹمنٹس تیار کر کے سرکاری ملازمین کو مقررہ قیمت پر فراہم کریں گی۔ جس کیلئے نجی شعبے سے تجاویز طلب کر لی گئی ہیں۔ اس سکیم کے تحت فراہم کئے گئے اپارٹمنٹس کیلئے بینک ہوم فنانس کی سہولت دستیاب ہو گی۔

سول کوارٹرز کی جگہ ہائی رائز اپارٹمنٹس کی تعمیر

موجودہ سول کوارٹر کی جگہ 17 بلاکس پر مشتمل فلیٹس تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں دو بلاک تعمیر ہو چکے ہیں۔ جن میں سرکاری ملازمین منتقل ہو چکے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں 96 فلیٹس پر مشتمل مزید دو بلاکس کی تعمیر پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ سکیم کو جلد مکمل کرنے کیلئے ADP سے فنڈز کی فراہمی میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ سکیم میں روڈ سائیڈ پر واقع حصے کو کمرشل کیا جا رہا ہے۔ جہاں پر سرکاری ملازمین کو روزمرہ کی اشیائے خورد ونوش اور دیگر ضروریات کی اشیاء دستیاب ہوں گی۔ سکیم میں کھیلوں کی سہولیات اور دیگر عصری تقاضوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

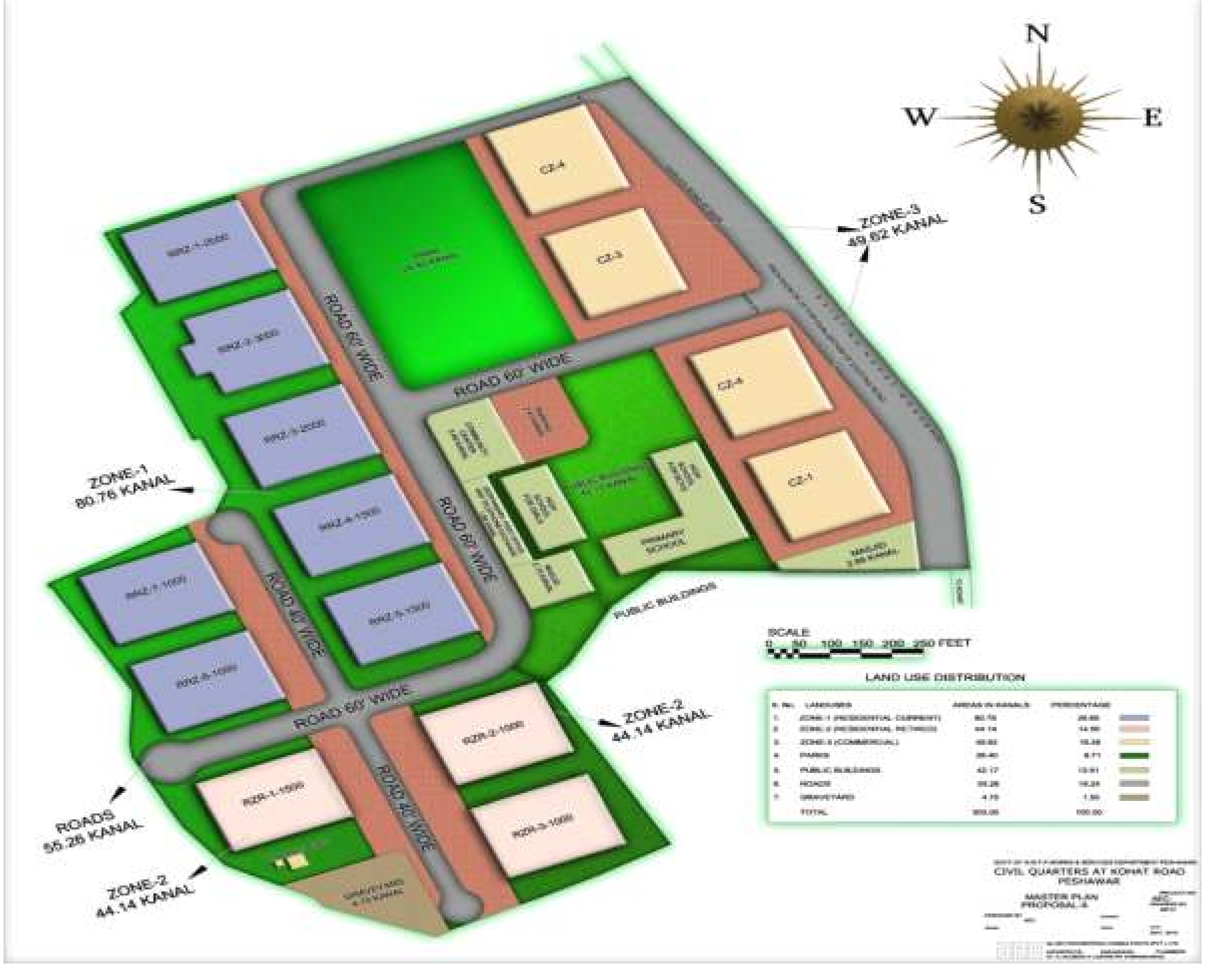
N
W
E
S
ZONE-3
49.62 KANAL
ROAD 60' WIDE
ROAD 60' WIDE
ROAD 60' WIDE
ROAD 60' WIDE
ROAD 40' WIDE
ROAD 40' WIDE
ZONE-1
80.76 KANAL
PRIMARY SCHOOL
PUBLIC BUILDINGS
SCALE
0 50 100 150 200 250 FEET
LAND USE DISTRIBUTION
ZONE-2
44.14 KANAL
ROADS
55.28 KANAL
ZONE-2
44.14 KANAL
CIVIL QUARTERS AT KOHAT ROAD
PESHAWAR
MASTER PLAN

ہائی رائز اپارٹمنٹس حیات آباد پشاور

فیز۔V حیات آباد میں ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کیلئے فلیٹس تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ جو تمام عصری تقاضوں سے آراستہ ہونگے۔ سکیم میں پارکنگ کی مناسب سہولیات مہیا کی گئی ہیں جبکہ ہر بلاک میں ڈبل لفٹس کی سہولت ہوگی۔ اس کمپلکس میں ایک بلاک کمرشل مشاغل کیلئے مختص کیا گیا ہے۔ جو شاپنگ مالز، گروسری شاپس، انڈور گیمز، انٹرٹینمنٹ اور دوسری انڈور سرگرمیوں کیلئے استعمال ہوگا۔ یہ سکیم 19-2018 تک مکمل ہو جائے گی۔

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم 8905 کنال رقبے پر محیط ہے جو پبی چراٹ روڈ پر واقع ہے۔

اس سکیم میں 5، 7، 10 مرلہ اور ایک کنال کے مجموعی طور پر 8500 پلاٹس ہیں۔ 2014 میں فیز I میں 3757 پلاٹ الاٹ کئے گئے تھے اور نومبر 2017 میں فیز II کے تحت مزید 2300 پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں۔سکیم کے فیز۔II میں 3300 سرکاری ملازمین نے درخواستیں جمع کی تھیں۔ جبکہ ان کو 1056 پلاٹ الاٹ ہو چکے۔ اور بقیہ کو رقوم واپس کرنا پڑیں۔ جو یہ بات سرکاری ہاؤسنگ سکیموں پر اعتماد کا وطیرہ ہے۔ بقیہ 1300 پلاٹوں کیلئے خپل کور بینک ہوم فنانس کے تحت صوبائی سرکاری ملازمین سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ جس کے تحت سرکاری ملازمین کو اپنے مکانات کی تعمیر کیلئے بینک ہوم فنانس کی سہولت حاصل ہوگی اور وہ اپنی خواہش کے مطابق خود مکان تعمیر کرسکیں گے۔

فیز۔I اور فیز۔II میں الاٹ شدہ پلاٹس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	پلاٹس کی اقسام	کل پلاٹس	فیز۔I	فیز۔II	خپل کور کیلئے دستیاب پلاٹس
1	5 مرلہ	3519	2176	1074	269
2	7 مرلہ	1576	467	652	457
3	10 مرلہ	1476	921	392	163
4	ایک کنال	983	193	178	612
	کل تعداد	7554	3757	2296	1501

سکیم میں سڑکوں کی تعمیر تقریباً مکمل ہے جبکہ IDPs اور کنسلٹنس کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے دیگر ترقیاتی کام تاخیر کا شکار ہوا۔ سکیم میں ترقیاتی کام بحال کردیا گیا ہے۔ سائٹ آفس زیر تعمیر ہے اور عنقریب دیگر تمام ترقیاتی کاموں مثلاً پل، سیوریج، ڈرینج، واٹر سپلائی اور بجلی کی تنصیب وغیرہ پر کام شروع ہو جائیگا۔ سکیم کے فیز۔I کے سیکٹر۔A کے الاٹیوں کو اگست 2018 تک پلاٹس کا قبضہ دیا جائیگا۔ جبکہ اگلے 6 سے 12 ماہ میں بقیہ الاٹیوں کو بھی پلاٹس کا قبضہ دے دیا جائیگا۔ سکیم میں خپل کور کے تحت مکانات کی تعمیر فوری طور پر ممکن بنانے کیلئے بجلی کی عارضی کنکشن حاصل کی گئی ہے۔ اس سکیم کے گرد پشاور ماڈل ٹاؤن جیسی میگا سٹی تعمیر ہو رہی ہے۔ جس کیلئے جی ٹی روڈ سے آٹھ رویہ (8 لین) پر مشتمل ایکسپریس وے تعمیر کی جائے گی۔ جس سے اس سکیم کی افادیت اور بڑھ جائیگی۔

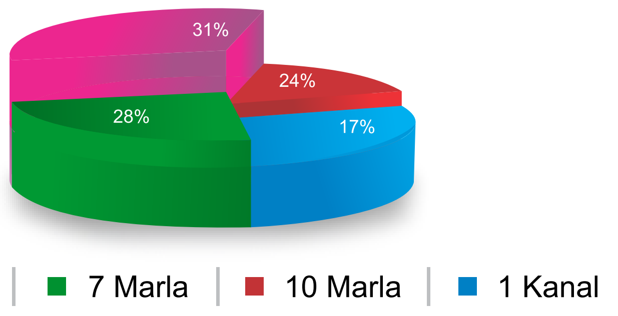

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم

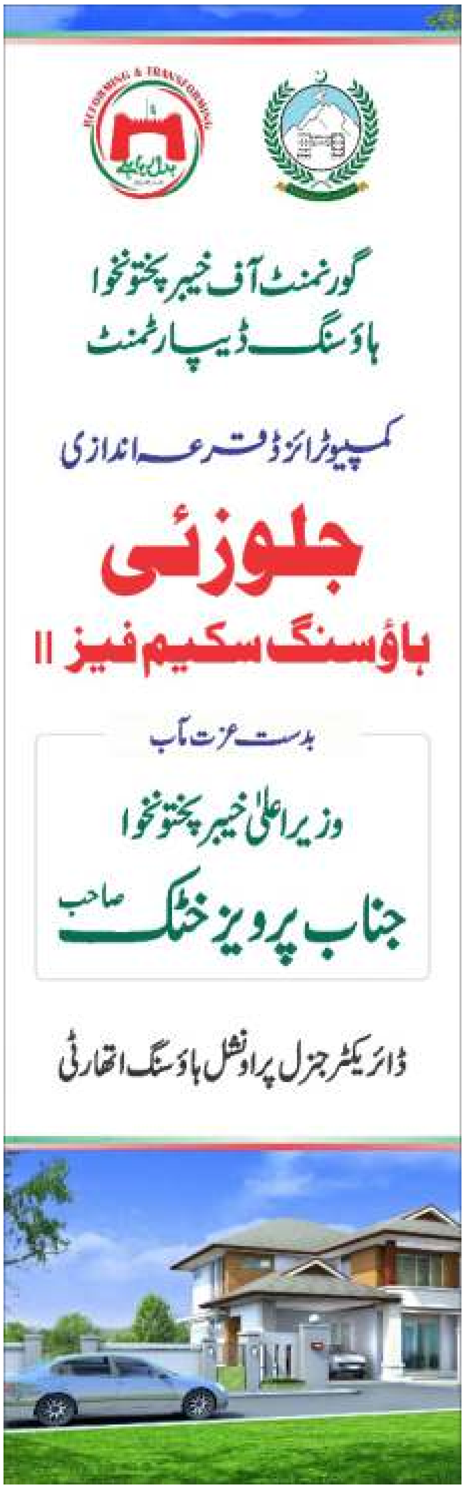

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم

ملازئی ہاؤسنگ سکیم ورسک روڈ پشاور

ورسک روڈ پشاور پر واقع، ملازئی ہاؤسنگ سکیم 190 کنال اراضی پر محیط ہے۔سکیم میں پانچ اور دس مرلے کے 371 پلاٹ ہیں۔ملازئی ہاؤسنگ سکیم میں ترقیاتی کام یعنی روڈز،نکاسی آب، ٹیوب ویل، پارکس،گیس سپلائی لائن اور پانی کی فراہمی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔جبکہ بجلی کی تنصیب پر کام جاری ہے اور نومبر 2017 میں پلاٹس کا قبضہ مالکان کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

سکیم کے بقیہ پلاٹس کیلئے خپل کور بینک ہوم فنانس کے تحت صوبائی سرکاری ملازمین سے مسلم کمرشل بینک کے ذریعے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔جس کے تحت سرکاری ملازمین کو آسان شرائط پر بینک ہوم فنانس کی سہولت حاصل ہوگی اور وہ خود اپنے معیار اور خواہش کے مطابق اپنا مکان تعمیر کر سکیں گے۔

خپل کور ہاؤسنگ سکیم کیلئے دستیاب پلاٹس۔

نمبر شمار	پلاٹس کی اقسام	کل پلاٹس	الاٹ شدہ پلاٹس	خپل کور کیلئے دستیاب پلاٹس
1	5 مرلہ	259	119	155
2	10 مرلہ	112	48	78
	کل تعداد	371	167	233

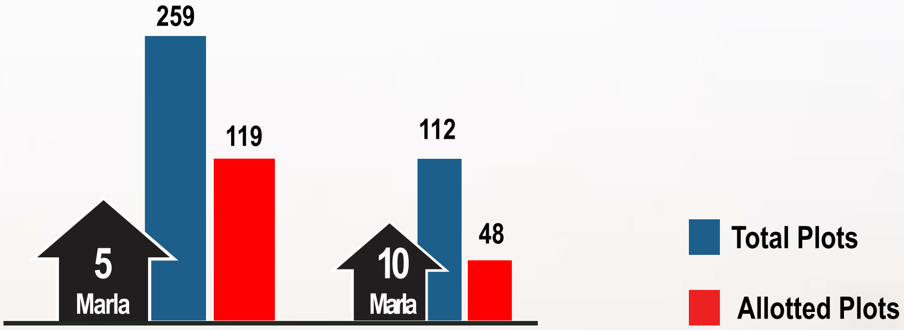

ملازئی ہاؤسنگ سکیم ورسک روڈ پشاور

جرمہ ہاؤسنگ سکیم کوہاٹ

کوہاٹ میں جرمہ کے مقام پر 300 کنال اراضی پر سرکاری ملازمین اور عوام الناس کیلئے ہاؤسنگ سکیم قائم کیا گیا ہے۔الاٹ شدہ پلاٹس کا قبضہ 2017 میں مالکان کے حوالے کردیا گیا ہے۔سکیم میں روڈز، نکاسی آب، اوورہیڈ ٹینک، پانی کی فراہمی، باؤنڈری وال اور مسجد کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔

سکیم کیلئے بجلی کی فراہمی پر کام جاری ہے۔ بقیہ ترقیاتی کام میں بھی تیزی لائی گئی ہے۔کمیونٹی سنٹر اور سائٹ آفس کی تعمیر پر کام جاری ہے اور عنقریب سکیم میں مکانات کی تعمیر کا کام شروع ہوجائے گا۔

خپل کور بینک ہوم فنانس کے ذریعے پیش کئے گئے پلاٹس

نمبر شمار	پلاٹس کی اقسام	کل پلاٹس	الاٹ شدہ پلاٹس	خپل کور کیلئے دستیاب پلاٹس
1	5 مرلہ	352	214	122
2	10 مرلہ	111	109	2
	کل تعداد	463	323	124

جرمہ ہاؤسنگ سکیم کوہاٹ

Water resistivity survey
Jerma Housing Kohat 1

حویلیاں ہاؤسنگ سکیم ایبٹ آباد

حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد میں واقع 218 کنال اراضی پر سرکاری ملازمین اور عوام الناس کیلئے ہاؤسنگ سکیم قائم کیا گیا ہے۔حویلیاں ہاؤسنگ سکیم میں 219 پلاٹ 2017 میں الاٹیز کے حوالے کردیئے گئے ہیں۔سکیم میں روڈز، واٹرسپلائی، نکاسی آب، اوورہیڈ ٹینک وغیرہ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔سکیم کیلئے عارضی بجلی کنکشن حاصل کرلیا گیا ہے۔جبکہ مین لائن کی تنصیب روبہ عمل ہے۔

سکیم مکانات کی تعمیر کیلئے تیار ہے۔اس کے علاوہ خپل کور بینک ہوم فنانس کے تحت صوبائی سرکاری ملازمین کو ہوم فنانس کی سہولت دستیاب ہے۔جس کے تحت عنقریب مکانات کی تعمیر کا کام شروع کردیا جائے گا۔

خپل کور ہاؤسنگ سکیم کیلئے دستیاب پلاٹس۔

نمبر شمار	پلاٹس کی اقسام	کل پلاٹس	الاٹ شدہ پلاٹس	خپل کور کیلئے دستیاب پلاٹس
1	5 مرلہ	156	111	39
2	10 مرلہ	63	44	17
	کل تعداد	219	155	56

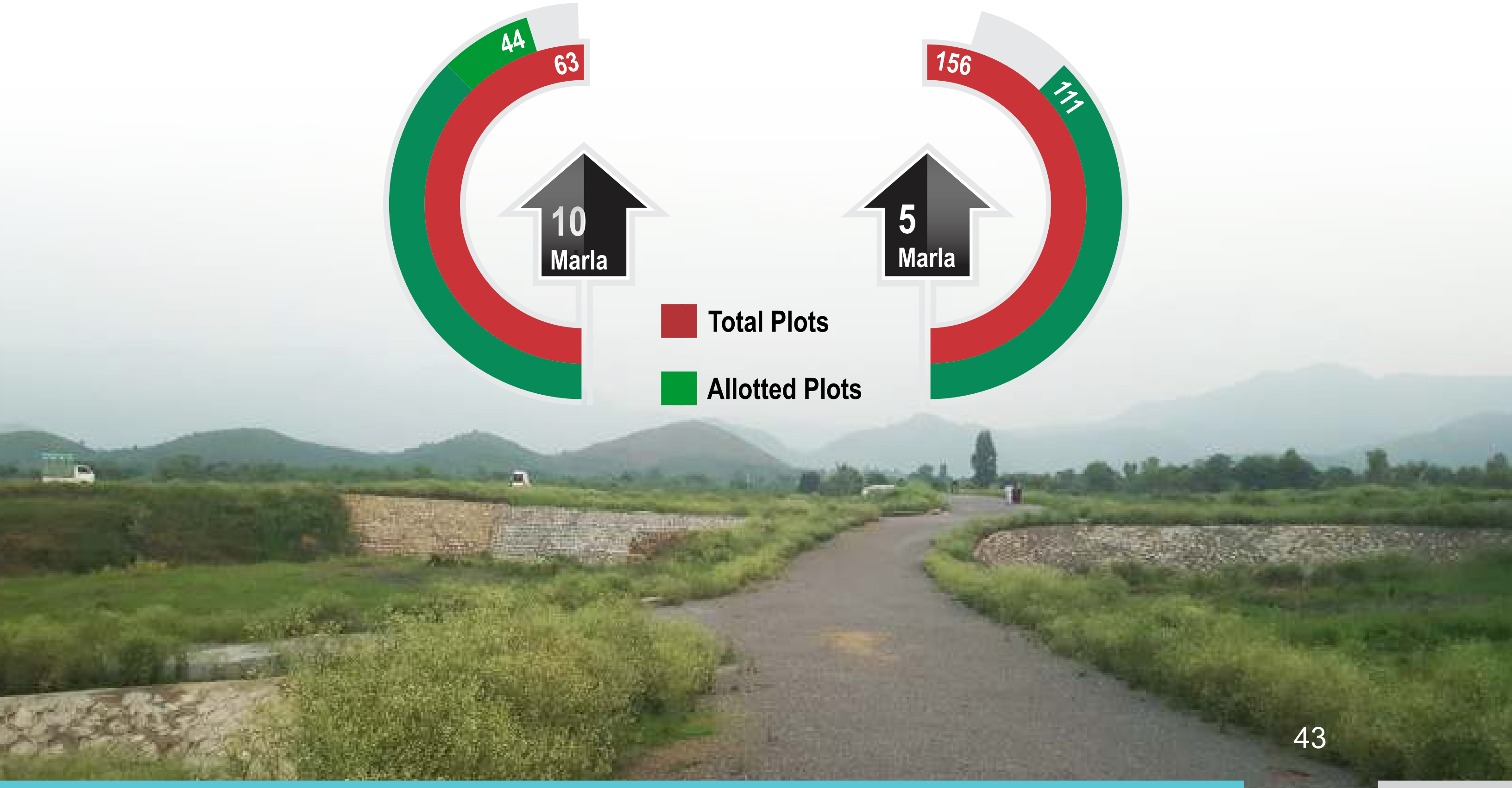

حویلیاں ہاؤسنگ سکیم ایبٹ آباد

ایبٹ آباد: وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی خان حویلیاں ٹاؤن شپ سکیم کے الاٹ منٹ لیٹر مالکان کو دے رہے ہیں

ایبٹ آباد: وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی خان حویلیاں ٹاؤن شپ سکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

نیو بالاکوٹ سٹی، مانسہرہ

تقریباً چودہ ہزار کنال پر مشتمل بکریال کے مقام پر 2005 کے زلزلہ متاثرین کیلئے ''نیو بالاکوٹ سٹی'' زیر تعمیر ہے۔ سکیم میں ترقیاتی کام ERRA کررہی ہے۔ جبکہ سکیم میں پلاٹس کی الاٹمنٹ، پلاٹس کی نیلامی اور دیگر انتظامی امور پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی سرانجام دے گی۔ سکیم میں بالا کوٹ سٹی کے متاثرین کو آباد کیا جارہا ہے۔

تجاوزات کے خلاف کاروائی

سرکاری املاک پر ناجائز تجاوزات کی روک تھام ایک اہم فریضہ ہے۔جس سے ماضی میں پہلوتہی کی جاتی رہی۔جس کی وجہ سے جلوزئی ہاؤسنگ سکیم کے کمرشل حصے پر سڑک کے کنارے ناجائز کاروبار اور دوکانیں قائم کی گئیں تھیں۔جو سالوں سے چلتے رہے۔ان تجاوزات کو ضلع نوشہرہ کی انتظامیہ کے تعاون سے، ہر قسم کے دباؤ کو خاطر میں لائے بغیر دو مرحلوں میں گرادیا گیا۔جس کے دوران سخت مزاحمت کی گئی۔پہلے مرحلے میں تجاوزات ہٹانے کا کام مکمل کردیا گیا ہے اور دوسرے مرحلے کی کاروائی زیرغور ہے۔تاہم سکیم کی حدود بحال کردی گئی ہیں۔اسی طریقے سے جرمہ ہاؤسنگ سکیم سے ناجائز تجاوزات ہٹانے کیلئے کاروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔جو عدالتوں سے حکم امتناعی کے تحت چل رہے تھے۔اور جن کا موثر دفاع نہیں کیا گیا تھا۔

پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو پلاٹ کی الاٹمنٹ

2005 میں پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کے قیام کے بعد پہلی بار سے PHA اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو خصوصی رعایتی شرائط پر پلاٹس الاٹ کئے گئے۔ وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی نے 15-03-2018 کے ملازمین میں الاٹمنٹ لیٹر تقسیم کئے۔ ان پلاٹس کی قیمت میں کلاس iv ملازمین کے لئے 30 فیصد رعایت، کلریکل سٹاف کے لئے 20 فیصد رعایت اور آفیسرز کیلئے 10 فیصد رعایت دی گئ ہے۔ اس کے علاوہ یہ پلاٹس پرانی قیمتوں پر الاٹ کئے گئے ہیں جو موجودہ قیمتوں سے 20 فیصد کم ہیں۔ اس کے علاوہ ملازمین سے پلاٹ کی قیمت 8 سال کی آسان اقساط میں وصول کی جائیگی۔ اور ملازمین کو فوری مکانات کی تعمیر کیلئے بینک ہوم فنانس کی سہولت حاصل ہوگی۔

پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو پلاٹ کی الاٹمنٹ

پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی میں خالی آسامیوں پر بھرتیاں

ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کے دفتر میں متعدد آسامیاں عرصے سے خالی تھیں۔جن میں ڈائریکٹرز ،اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور کلریکل آسامیاں شامل ہیں۔ان آسامیوں کو شفاف انداز میں پُر کیا گیا۔اس کے علاوہ چار سائٹ دفاتر اور چار ریجنل فیسلیٹیشن سنٹرز کیلئے عملہ بھرتی کیا گیا ہے۔ پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی (پی ایچ اے) میں عملے کی کمی کو پورا کیا گیا ہے۔اور مذکورہ دیگر دفاتر کو فعال بنا دیا گیا ہے۔

ورک چارج ملازمین کی اجرت 12 سے بڑھا کر 14 ہزار روپے کرنے کی منظوری

پی ایچ اے اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو پلاٹ الاٹ کرنے کی شرائط کی منظوری دی، سیکرٹری ہاؤسنگ کے دفتر میں اجلاس

پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کے فنڈز کی انوسٹمنٹ کی خاطر ریجنل سربراہوں سے طلب کئے گئے ریٹ کے بند لفافے کھولے گئے

پشاور (مشرق نیوز) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی کی زیر صدارت منگل کے روز سیکرٹری ہاؤسنگ کے دفتر پشاور میں پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری ہاؤسنگ ڈاکٹر جمال یوسف، ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی اعجاز افضل، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی سیف الرحمان عثمانی

(بقیہ 30صفحہ 10)

انتقال پر ملال

آغا سید قمر علی شاہ عرف

پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی کے ملازمین کیلئے
موٹرسائیکل خریدنے کیلئے خوشحالی بینک کے ساتھ مفاہمت

ملازمین کے قوت خرید کو مدنظر رکھتے ہوئے خوشحالی بینک کے ساتھ 21 مارچ 2018 کو آسان شرائط پر موٹر سائیکل فراہم کرنے کی یاداشت پر دستخط ہوئے۔اس سہولت سے ملازمین کو سستی سواری مہیا ہوگی ۔ان کے سفر کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔ وقت کی بچت ہوگی اور ان کی کارکردگی بہتر ہوگی ۔ دوسرے مرحلے میں پی ایچ اے کے ملازمین کو چھوٹے موٹر کار خریدنے کیلئے خوشحالی بینک کے ساتھ معاہدہ ہوگا۔

لینڈ بینک

بہرام گڑھی

لینڈ بینک

کاغلشٹ چترال

لینڈ بینک

سوڑیزئی

لینڈ بینک

بونیر اور صوابی کے سنگم پر واقع سواوئی

لینڈ بینک

مین جی ٹی روڈ کرک

لینڈ بینک

اوڈیگرام سوات

Design & Printed by: Fasttrack

ڈائریکٹر جنرل پراونشل ہاؤسنگ اتھارٹی

گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا